سوال

(73) مسلمان عورت کا بے پردہ نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ایسی عورت جو بے پردہ ہے یا اس کا پردہ شریعت اسلامیہ کے مطابق نہیں، مثلاً اس کے سر کے کچھ بال ظاہر ہیں یا کسی وجہ سے اس کی پنڈلی ننگی ہے، وہ عورت اسی حالت میں نماز پڑھے تو اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ عورت کے لیے پردہ کرنا ضروری ہے اس کا چھوڑنا یا اس بارے میں کوتاہی کرنا ناجائز ہے۔ اگر نماز کا وقت ہو گیا اور مسلمان عورت کا حجاب یا ستر غیر مکمل ہے تو یہ صورت تفصیل طلب ہے۔ اگر عورت کسی مجبوری کے تحت پردہ یا ستر سے عاری ہے تو حسب حال نماز ادا کر سکتی ہے۔ اس کی نماز درست ہو گی اور اس پر کسی طرح کا کوئی گناہ بھی نہیں ہو گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا (البقرۃ 2 286)

''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔''

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ (التغابن 64 16)

''جہاں تک ہو سکے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔''

اگر اس کی بے پردگی اور عدم ستر اختیاری وجوہات کے سبب سے ہو، مثلاً رسم و رواج کی پیروی یا مقلدانہ رویہ وغیرہ تو اس صورت میں اگر عدم حجاب صرف چہرے اور ہتھیلیوں تک محدود ہو تو نماز درست ہو گی مگر وہ گناہ گار ٹھہرے گی۔ یہ اس صورت میں ہے کہ نماز غیر محرم لوگوں کی موجودگی میں پڑھی جائے۔

اگر دوران نماز اس کی پنڈلی، بازو یا سر کے بال وغیرہ ننگے ہوں تو اس صورت میں نماز جائز نہیں ہو گی اور اگر پڑھے گی تو نماز بھی باطل ہو گی اور وہ گناہ گار بھی ٹھہرے گی۔ اولاً اس لیے کہ وہ بے پردہ ہے، دوم اس لیے کہ اس نے ایسی حالت میں نماز پڑھی ہے۔ شیخ ابن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: **104**

محدث فتویٰ